اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے

ویدون کی ظلمرانی

سوامی دیانند کی زبانی اور سوامی دیانند کی ویدون سے لاعلمی

جسکو

سلطان المناظرین عبد الکبیر خان کبیر۔ جلالپوری لکھنؤ

پنڈت دھرم دیر جی آریہ نے سوامی دیانند کے اعتراض پر کہ مسلمانون کو قرآن سے ظلم اور قتل کی تعلیم ملی ہے یون یہہ لوگ ظالم ہین ترکی بہ ترکی جواب دیا ہے

مطبع جیّد برقی پریس دہلی مین چھپوا کر شایع کیا

قیمت ایک آنہ

جون ۱۹۲۵ عیسوی

اس تبلیغی کام مین ہر شخص کو اعانت کرنی لازم ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناظرین سوامی دیانند صاحب اپنی بدھی کیموافق ستیارتھ پرکاش سملاس ۱۴ فقرہ ۱۳۵ مین قرآن مجید فرقان حمید پر معترض ہین فرماتے ہین "اللہ کی راہ مین لڑو اُن سے جو تم سے لڑتے ہین - مار ڈالو تم ان کو جہان پاو. قتل سے کفر برا ہے - یہانتک اُنسے لڑو کہ کفر نہ رہے اور ہووے دین اللہ کا انہون نے جتنی زیادتی کری تم پر اتنی ہی تم انکے ساتھ کرو - منزل ۱ پارہ ۲ سورہ بقر آیت ۱۹۰ تا ۱۹۳ التحقیق (دیانند صاحب) اگر قرآن مین ایسی باتین نہوتین تو مسلمان لوگ اتنا برا ظلم جو کہ غیر مذاہب والون پر کیا ہے نکرتے - بلا قصور کسیکو مارنا سخت گناہ ہے - اِن کے نزدیک مذہب اسلام کا قبول نکرنا کفر ہے - اور کفر سے قتل کو مسلمان لوگ اچھا مانتے ہین - یعنی کہتے ہین کہ جو ہمارے دین کو نہ مانے گا - اوس کو ہم قتل کرین گے - چنانچہ وہ ایسا ہی کرتے ہین اور مذہب کیخاطر لڑتے لڑتے سلطنت کھو کر برباد ہو گئے ان کا مذہب غیر مذہب والون سے سخت ظلم کرنا سکھاتا ہے

ان سے پوچھنا چاہیئے کہ کیا چوری کا عوض چوری ہی ہے۔ جتنا نقصان ہمارا چور وغیرہ چوری سے کرین کیا ہم بھی (اُن کا) چوری سے کرین بالکل بے انصافی کی بات ہے کیا کوئی جاہل ہم کو گالیان دے تو ہم بھی انکو گالیان دین یہہ بات نہ خدا کی نہ خدا کے معتقد عالم کی اور نہ خدا کی کتاب کی ہوسکتی ہے یہہ تو خودغرض لاعلم آدمی کی ہے" فقرہ ۵۱ - ۵۲ - و ۵۰۸ مین مذکورہ اعتراض کے علاوہ لکھتے ہین وہ ایسے بے علم لوگون کے خیالی عقیدون کو چھوڑ کر وید وکت مت ہی سب انسانون کے قبول کرنے کے لایق ہے جس مین آریہ مارگ یعنی نیک آدمیون کی راہ پہ چلنا اور بدہ کی راہ سے باز رہنے کی تعلیم دیگئی ہے اور وہی سب سے افضل ہے" فقرہ ۷۷ و ۷۹ - ۸۱ - ۸۷ - ۱۲۶ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۲ - ۱۴۴ وغیرہ مین بھی مذکورہ بالا اعتراض کرتے ہوے اپنی عقل وتمیز - فہم وادراک - تہذیب وشرافت - سچائی اور ایمانداری وانصاف کے جوہر دکھلائے ہین - جو صاحبان فہم وانصاف پر سوامی صاحب کی سیاہ باطنی - بدعقلی - نافہمی - بے تمیزی - بدتہذیبی - بیوقوفی - جہل - ناانصافی - تعصب علم وید سے بے بہرگی کا پورا پورا وقوف ہوگا - کیونکہ اعتراض مذکورہ بالا سے واضح ہے - اگر درحقیقت وید اور ویدک دھرم کے رشیون اور علماء سنسکرت فاضل وید کی عقل ایسی ہی ہوتی ہے - تو ہمین صبر کرنا چاہیئے - ہر بات جو بھی وہ کرین کم ہے

اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ ؕ

ناظرین آپ کے روبرو وہ عبارت جو سوامی صاحب نے کلام پاک سے لی ہے موجود ہے جسمین اللہ کی راہ مین لڑنا۔ کن لوگونسے اُن سے جو تم کو (مسلمان ہونے کے باعث) قتل کرتے اور مارتے ہین۔ (لہذا تم کو بھی اجازت ہے کہ) تم اُن کو جہان پاؤ مار ڈالو (یعنی جس جگہ اور جب آ کر وہ تمہارے مقابل ہو کر تم کو مارین اور تم سے لڑین مار ڈالو) کیونکہ اس حکم کے پانے سے پہلے مسلمان اُن بُت پرست ویدک مت والون کے ہاتھ سے تکلیفین پاتے قتل ہو جاتے تھے مگر سر نہین ہلاتے تھے قتل سے کفر برا ہے شاید سوامی صاحب کے ویدون مین کفر قتل سے بہتر ہوگا۔ اسی لئے یجر وید ادھیاے ۵ منتر ۲۲ مین لکھا ہے وداے النسان جس طرح مین بدکردارون کی گردن کاٹتا ہون۔ ویسے ہی تو بھی کاٹ" (کیا جرم ویدک دھرم کے بموجب کافر ہونا) دیکھو ادھیاے ۱۱ منتر ۸۰ مجکو چاہئے کہ کوشش کر کے بدکردار اور بداطوار انسان کی یقیناً بیخ کنی کرون۔ اور جو دان دھرم سے خالی (جو آریہ یعنی ویدک دھرم نہین رکھتا کافر ہے) ظالم بدکردار دشمن ہین انکی صریحاً بیخکنی کرون" (کیون مہاراج جی مکا دھرم کی شوگند سچ سچ کہنا ان گناہگارو کو جنھون نے آپکے قتل پر ہاتھ نہین اوٹھایا۔ آپکو تکلیف نہین پہنچائی۔ محض آپ کے ویدک مت سے خالی ہونے کے سبب آپنے انکو اپنا دشمن تصور کر کے اونکی گردن کاٹنے اور دوسرون سے کٹوانے کا حکم دیدیا۔ غالباً یہہ تو انصاف ہوگا۔ اسکو ایشور کا کلام کہنا تو بالکل درست ہے نا شرم بھی دنیا مین کوئی چیز ہے)

قرآن پاک مین اُن لوگون کو قتل کرنیکا حکم ہے جو کافر مسلمانون کو
قتل کرے مسلمان بھی اوسکو قتل کرین اور وید مین یہہ شرط نہین
ہے کہ وہ ویدک مت والے کو قتل کرے تو ویدک مت والے
اوسکو قتل کرین - محض دھرم کا مخالف ہو قتل کرے یا نہ کرے -
تکلیف دے یا نہ دے اوسکی گردن مارو - انتہا) پھر یہان تک لڑو
اُن سے کہ کفر نرہے اور ہووے دین اللہ کا - انہون نے جتنی
زیادتی کری تم پر اتنی ہی تم اُن کیساتھ کرو) سبحان اللہ کیا پاک
ذات اُس رحمان و رحیم - عادل برحق کریم مطلق کی ہے فرماتا ہے - زیادتی
نہ کرنا ایمومنو اِنہ لا یحب المفسدین - تحقیق ہم فساد کرنیوالون
کو پسند نہین کرتے انہ لا یحب المعتدین - تحقیق اللہ پسند نہین
کرتا حد سے بڑھ جانیوالون کو دوستون سے نہ دشمنون سے یعنی
کسیکو محض مخالف مذہب - بددین یا دشمن ہونیکی بنیاد پہ قتل نکرو
اوس کے ساتھ فساد نکرو جیساکہ دیکھو یجر وید منتر ۱۷-۱ دھیاے
۱۵ - ہملوگ جس سے دشمنی کرین یا جو ہم سے دشمنی کرے اوسکو
ہم شیر کے مُنہ مین ڈالدین اور راجہ بھی اوسکو شیر کے مُنہ مین
ڈالدے ،، دکیا خوب انصاف ہے محض دشمنی کے باعث
موت کی سزا اور وہ بھی شیر کے منہ مین ڈالدینے کی - لطف یہ ہے
کہ جو ہم سے دشمنی کرے اوسکو بھی ہم شیر کے منہ مین ڈالین اور
جس ہم دشمنی کرین اوسکو بھی ہم ہی شیر کے منہ مین ڈالین ویدک[۱]
مت کے اخلاق مین دشمنی کی سزا موت جایز رکھا اور مانا گیا ہے
انصاف کب ہونا ممکن تھا جبکہ منتر مین یہہ عبارت اسطرح ہوتی کہ

[۱] ویدک مت یعنی آریہ مذہب

جو ہم سے دشمنی کرے اُسکو ہم اور راجہ شیر کے منہ مین ڈالین۔ اور جس سے ہم دشمنی کرین وہ اور راجہ ہمکو شیر کے منہ مین ڈالین۔ ورنہ یہہ تو وہی مثل ہوئی "چت بھی میری۔ پٹ بھی میری انٹا میرے باوا کا"۔ لہذا یہہ وید سخت بے ایمانی اور نااتفاقی کی تعلیم دیتے ہین اور جو انکی حمایت یا تعریف کرے وہ بھی ایسی باتین ایشور کی نہین ہو سکتین اس سے سخت تعصب بے ایمانی۔ نااتفاقی۔ ادھرم کی بو آتی ہے۔ اگر یہی وید ہے جسکی سوامی دیانند تعریف کرتے ہین تو وہ تعریف نہایت شرم ناک۔ غلط۔ جھوٹی ہے اسی قرآن کا دوسرا منتر دیکھو یجر وید ادھیائے ۱۵ منتر ۱۹ "ہملوگ جس سے دشمنی کرین۔ یا جو ہم سے رنج کرے اوسکو ہملوگ (آریہ) خونخوار جانورون کے منہ مین ڈالدین (تاکہ وہ اُن کو تھوڑا تھوڑا چیر پھاڑ کر سسکا سسکا کر مار کر کھاوین۔ واہ دیا دھرم کی مورت سوامی دیانند مہاراج اور دھنیہ آپ کے ایشور اور وید جسکی تعریف آپ بمقابلہ قرآن پاک کے کرین۔ آپکی تعریف وید پر یہہ شعر صادق آتا ہے

نہند نام زنگی کافور *
خدا کی شان ہے یہہ بھی کہ کالچڑی گنجی + حضور بلبل بستان کرے نوا سنجی

کیا درحقیقت آریہ سماج مین کوئی شخص بھی اس لیاقت کا نہین کہ وہ سوامی دیانند کے ایسے ناپاک اور غلط بیہودہ اعتراضون کو دیکھے اور اُن کو ویدون پہ جانچے اور سوامی دیانند کے لایعنی بےمعنی لٹریچر کو دیا سلائی دکھلائے اور ایسے ویدون کو دور سے ہاتھ جوڑ کر لغویت کا نوٹس دے۔ اور ملاحظہ ہو یجر وید ادھیائے ۱۱ منتر ۳ ۔ اے راجہ جس طرح حفاظت کرنیوالے عالم کا پوتر (پاک) شاگرد......

ویدون کے علم کو جاننے والا ہو کر دشمنون کے کانون تباہ کر کے
آپ کے جاہ وحشم کو دوبالا کرتا ہے اسی طرح اور عالم لوگ کرین گے"
(کیون مہاراج دیانند جی ابتو کہتے ہوگے دمین الزام انکو دیتا تھا
قصور اپنا نکل آیا۔" "یا بیحیائی تیرا آسرا، شرم کون کیتی ہے کہ مرد بکے
سامنے آئے۔ حیف آپکی تعلیم اور عقل وفہم انصاف نیز بے تعصبی
اور راستگوئی پر۔ یہہ ویدون کی پونجی اور اسپر یہہ ناز اللہ اللہ مذاہب عالم
خصوصًا کلام پاک قرآن مجید پر ایسے لچر۔ رکیک بیہودہ اعتراض شرم۔
کلام مجید کا وہ حکم جسپر آپ نے اعتراض کیا ہے۔ اسپر تو بے ایمان
سے بے ایمان سخت متعصب الشان کو بھی اعتراض کا کوئی پہلو
ہاتھ نہین لگ سکتا۔ دنیا کو اوس کے آگے سر تسلیم جھکانا پڑے گا
اور کہنا ہو گا کہ سبحان اللہ ایک عادل۔ رحیم۔ منصف اور کریم ہستی
کا پاک حکم ہے اس حکم پر تمام دنیا کے اخلاق کی کتابین قربان ہو
کیجائین تو کم ہے خدا کے کلام ہونے کی خوبیان اس مین صاف عیان
ہین عدل انصاف رحم۔ ناطرفداری کی مکمل تعلیم اسی کو کہہ سکتے ہین اور
بس۔ مذکورہ بالا منتر مین عالمون کا کام جو وید کے ماہر ہون دشمنون
کے گانون تباہ کرنا ہے اے بدبخت دشمن سے تو دشمنی تھی مگر تمام گانون
کے بچون بوڑہون عورتون نے تیرا کیا بگاڑا ہے۔ جو گانون تباہ
کر کے انکو مارا۔ کس لئے محض راجہ کا جاہ وحشم بڑہانے کے لیے ایمان
دھرم۔ دین کی ترقی کے لئے نہین دنیا سے کفر مٹانے کے لیے
نہین۔ ایشور کا جاہ وحشم قایم کرنے کے لئے نہین۔ بلکہ راجہ کا جاہ و
حشم دوبالا کرنے کے لئے اس سے ویدون مین دینداری نہونے

اور دنیا کی دولت پر مر مٹنے کی تعلیم ہے لہذا جسکو دولت دنیا
دین کی دولت سے زیادہ مرغوب ہے اس کے واسطے وید کا حیلہ خوب
سہارا ہے جسکو دین پیارا ہے قرآن اوسکی آنکھ کا تارا ہے وید
سرتاپا دولت دنیا کی حرص و آز مین قتل خون غارت گری کا
بازار گرم کرنیکی جابجا تحریص دلاتا ہے جسکے ثبوت مین شروع سے
آخر تک وید پڑہین چند منتر لبطور نمونہ ذیل مین پیش کرتے ہین۔
دیکھو یجر وید ادھیاے ۱۶ منتر ۵۱-۱ اے پرا کرمی (بہادر)
سپہ سالار! آپ ہم کو دلی راحت دینے والے ہون۔ آپ
ہماری حفاظت کیخاطر۔ تلوار۔ توپ۔ بندوق کو پکڑے
آپ ہرن کی کھال کو پہنے ہوئے تیر و کمان سے مسلح ہوکر ہماری
ہماری حفاظت کے لئے آئین۔ اور دشمنون کی زبردست فوج
کو درخت کی طرح کاٹ کر فتح حاصل کیجئے۔ فرمائیے دشمن کا
فوج رکھنا بھی آپکو سخت ناگوار ہے پھر وہ بھی اسی منتر کے بموجب
عمل کرے تو کیا نتیجہ برآمد ہو غرض وید مین سراسر فساد۔ عناد
قتل و غارت۔ لوٹ۔ مار کی تعلیم ہے) اور دیکھو۔

یجر وید ادھیاے ۱۶ منتر ۶۴ و ۶۵۔ جن سے ہم نفرت کرتے
ہین وغیرہ۔ یا جو ہم کو دکھ دیتے ہین۔ انکو ہم ان ہواؤن ہین
ڈالکر اس طرح دکھ دین جسطرح بلی کے منہ مین چوہا۔ (یہہ ہنہ
اور مسور کی دال۔ بھلا جو تم کو دکھ دیتے ہین اونکو وید نے اسطرح
مارنے کا حکم دیا ہے جیسے بلی چوہے کو مارتی ہے۔ مگر جس سے
جناب نفرت کرتے ہین اوسکو یہہ سزا تجویز کرنا کس قصور پہ ہوا

اُس غریب نے آپ کا کیا بگاڑا اگر یون کہئے کہ وید مین بجز ظلم وستم دوسرون کو حقیر - ذلیل سمجھنا - ناانصافی کی تعلیم بقول شخصے - وُنو گاڑی اندھیر بھرا پڑا ہے - اسپر بھی جو وید کی مدح سرائی کرے اوسکا دین - ایمان جانے - اور دیکھو یجر وید ادھیاے ۱۰ منتر ۵۴ - اے سپہ سالار کی عورت! تو میدان جنگ کی خواہش کرتی ہوئی دور ملک مین جاکر دشمنون سے لڑائی کر اور اُنکو مار کر فتح حاصل کر - تو ان دور دراز ملکون مین رہنے والے دشمنون مین سے ایک کو بھی مارنے بغیر مت چھوڑ شاباش بڑھی رہو دور دراز ملکون مین بھی بیٹھے ہوے لوگون کو چین نہ لینے دو جاکر قتل کر دو اور ایک کو بھی زندہ نچھوڑو - حیف - سوامی صاحب ذرا بیحیائی کے گھونگھٹ کو مُنہ سے دور کیجئے ڈھٹائی چھوڑئے کلام مجید پر کئے ہوے اعتراضات سے مُنہ موڑئے اور وید کی نیک باامن کہ کسی جیو کو ہتیا کرنا یعنی مارنا تو کیا ہنسا یعنی دکھ بھی ندینا چاہئے والی تعلیم سے مقابلہ کیجئے دنیا کو دھوکہ ندیجئے کہ وید مین کیسکو زبان سے بھی تکلیف پہنچانا پاپ ہے فرمائے کہ وید کی تعلیم صلح کل اور پرامن - مبنی باخلاق ہے یا کلام مجید پاک کی دونون آپ کے روبرو موجود ہین - اور دیکھو یجر وید ادھیاے پہلا منتر ۲۵ - جو دشٹ ہم لوگون سے مخالفت کرتا ہے - یا جس سے ہم مخالفت کرتے ہین - تم اس بدکردار دشمن کو مختلف زنجیرون سے جکڑ دو - اور اسکو ان زنجیرون سے کبھی مت چھوڑو - (واقعی جس سے آپ مخالفت کرتے ہین وہ ضرور اس سزا کا مستحق ہے وہ چوری اور سینہ زوری" اسی کا نام ہے دیا دین آپ

پیٹے بھٹیاری کا، اسی کا نام انصاف ہے۔ افسوس یہہ ظالمانہ۔
جابرانہ تعصب اور ہٹ دھرمی کی تعلیم سوامی دیانند صاحب کو
ایسی مرغوب ہے کہ تعریف کرتے نہین اٹھکتے۔ پھر اسپر یہہ ڈھٹائی
جیسی ہمنے اوپر دکھائی کہ قرآن کریم کی باامن منصفانہ تعلیم پر ظلم کا
اتہام بقول شخصے "چہ دلاور است دزدی کہ بکف چراغ دارد"۔
(آ) ہمنے آپکو ویدون کے مذبح کی سیر کرائی جس مین انسان ذبح
کئے جاتے ہین کس قصور پر کہ ہم اُن سے ناراض ہین۔ یا نفرت کرتے
ہین۔ یا ہم کو اُن سے دشمنی ہے یا وہ فوج رکھتے ہین صاحب تاج
و تخت ہین (جیسا گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھہ اسی منتر کے بموجب
راج الٹ دینے کی تدابیر کیجارہی ہین) یا وید کے دھرم سے خالی ہین یعنی وید
کو نہین مانتے چاہے کتنا دور دراز ملکون مین رہتے ہین وہین جا کر
سپہ سالار کی عورت ایک ایک کو ذبح کرے کسیکو زندہ نہ چھوڑے چاہے
وہ بالکل بے قصور ہون۔ یجر وید ادھیاے ۱۔ منتر ۲۶ "اے دشمن!
تو کبھی بھی ہدایت کی روشنی حاصل نکر سکے۔ تیرا آنند دینے والا علم
تجھے کبھی بھی آنند ندے۔ اس منتر مین تیغ زبان کے جو ہر وید بھگوان نے
دکھلائے ہین جسکو سنکر پتھر کا دل رکھنے والا بھی کانپ جائے گا یعنی
اوسکی تعلیم بھی اوسکو آنند ندے اور وہ ہدایت کی روشنی نہ پاسکے
ظلم۔ ظلم ظلم۔ اندہیر۔ اندھیر۔ کیسی کمینہ حرکت ہے اور دیکھو یجر وید
ادھیاے ا منتر ۲۸۔ اے انسان جسطرح بھی دشمنون کو ہلاک کیا جاسکے
اسی قسم کے کامون کو کرکے سدا ہی راحت سے زندگی بسر کر۔"
(کتنی شرمناک حرکت ہے کہ اپنی زندگی کو راحت سے بسر کرنے کی

غرض سے جس طرح بھی ممکن ہو انسانون کو قتل کیا جائے یہہ وید
کی تعلیم اور ایشور کا حکم ہے یہی دھرم اور دھرم کا معیار ہے۔ مکتی یعنی
نجات کا ذریعہ ہے۔ یا (وہ کہ جب تمکو قتل کیا جاوے تو تم بھی مجبوری
قتل کر سکتے ہو مگر اس انتقام مین زیادتی نہین کر سکتے جتنا کہ تمہارے
ساتھ کیا گیا ہو اتنا ہی تم بھی کر سکتے ہو۔) اور دیکھو
یجروید ادھیاے ۷ منتر ۱ و ۲۔ اے پرماتمن! مین دشمنون کی
ہلاکت .... کے لئے آپکو اپنے دل مین قایم کرتا ہون اچھ خوش
دیالو پرماتما یہ نفس نفیس آریون کے دلمین (سوار ہو کر) ہلاک
کرنے کا کام انجام دیتے ہین۔ دیکھئے ایشور کی دیا دیکھی دھرم کیواسطے
نہین محض آریون کے دشمنون کو قتل کرنے کے لئے یہہ سب ناشایستہ حرکات
کرتے ہین۔ افسوس۔ شرم۔ اور دیکھو یجر ادھیاے ۱۳ منتر ۹۔
اے سپہ سالار! آپ طاقت حاصل کرین اور اس زمین کو اپنے
قبضہ و تصرف مین لائین۔ دشمنون کو منہ کے بل گرائین۔ ہاتی
اور فوج کے مالک راجہ کی مانند آپ اپنے دشمنون کو نہایت
ہی دکھ دینے والے ہتیارون سے مارتے ہوئے اُن کے گلے مین
پھانسی ڈالین۔ اور رُو در رُو لعنت پھٹکار کرین (افسوس وید
نے قتل و غارت کرنے دولت دنیا پر قابض ہونے مین تو کوئی
کسر اُٹھا نہین رکھی اس منتر مین گالی دینے کا بھی سبق آریون کو
پڑھا دیا حیف راجہ کا گویا فرض ہی ہے کہ وہ دشمنون کو نہایت دکھ دینے
والے ہتھیارون سے مارے اور اُن کے گلے مین پھانسی ڈالے
اے مسلمانون۔ اس تعلیم کو بغور سمجھ لو گورنمنٹ انگریزی کی قدر کرو ورنہ

تمہارا ہی حشر سوراجیہ حاصل ہونے پر ہو گا جسکا حکم وید مقدس مین صریح ہے) اور دیکھو یجروید ادھیاے ۱۲ - منتر ۱۴۳ راجہ کو چاہیئے کہ آگ کی طرح دشمنون کو تباہ کرے (جیسا کہ آگ تباہ کرتی ہے کہ کسی شے کو راکھ بغیر کئے نہین چھوڑتی اسی طرح راجہ بھی دشمنون کا نام ونشان باقی نچھوڑے - اگر آج ہندوستان مین آریہ راج ہوتا تو سوراجیہ کے طالبون اور مسلمان - عیسائی وغیرہ جینی سناتنی اور سکھہ - برہمو وغیرہ لوگون کو اسیطرح نام ونشان سے مٹا دیا جاتا - جیسا آگ کسی مکان کی چیزون کا نام ونمود سے مٹا دیتی ہے - نشان باقی نہین چھوڑتی) اور دیکھو -

یجروید ادھیاے ۱۱ منتر ۸ - جو ہم سے دشمنی کرے - جو ہماری بُرائی کرے - جو ہم کو دھوکا دے - اور مکاری کرے ایسے تمام انسانون کو جلا کر بھسم یعنی راکھ کر ڈال - (دیکھیئے جلا کر راکھ کر ڈالنا ویدنے آریون کو کس کس بات پر بتلایا ہے - جو ہم سے دشمنی اسکو جلا کر راکھ کر ڈالو - جو ہماری یعنی آریون کی بُرائی کرے یا جو آریون کو دھوکا دے - ان سے مکاری کرے ان باتون کی سزا ویدنے آریون کو راکھ کر ڈالنا بتایا ہے - ہمین یقین ہے کہ آپ آریہ اور دیگر ناظرین سوامی دیانند کے اعتراضات کو جو ہمنے رسالہ کے شروع مین درج کئے ہین بخوبی سمجھہ گئے ہون گے کہ قرآن پاک پر اعتراض کرنے اور ویدون کی مدح سرائی مین کیا راز ہے سہ کوئی معشوق ہے اس پردہ زنگاری مین - چرخ کو کب یہہ سلیقہ ہے ستمگاری مین سوامی دیانند صاحب بندہ زرہ تھے[۱] اور وید مین

[۱] دیکھو سوامی دیانند کے قول وفعل ۱۲

شروع سے آخر تک دولت کے حصول کے سوائے کوئی تعلیم نہین
مذہب یعنی خدا پرستی سے وید کو کوئی تعلق نہین اگر پرستش کا
کچھ حیلہ ہے بھی تو وہ مادہ - مادّی اشیاء حصول سوراجیہ و دولت
کی دعا ار اگر آگے بڑھے اور پوجا یعنی عبادت کا کچھ ذکر آیا تو وہ بھی
مادہ پرستی تک محدود ہو گیا - اب ناظرین خود غور کرین کہ
کلام مجید کی پاک تعلیم اور ویدون کی شرّی - فسادی - خونی -
ظالمانہ - دولت و زر و مال و ملک کی تحریص - آز - لالچ - ولانیوالی
تعلیم - گویا حمایت کی گدہی کا عربی پر لات پھینکنا ہوا - اب
فرمائے قرآن کی تعلیم نے کہان بتلایا ہے کس جگہ یہہ فقرہ آیا
ہے جو مسلمان نہو یا مسلمانون سے دشمنی کرے یا مسلمان اُس
سے دشمنی کرین یا کوئی بد اطوار - بد چلن ہو - ظالم ہو - بد کردار -
یا مسلمان کے سوا ، دوسرا صاحب حکومت ہو اوسکو قتل کرو
یا پھانسی دو یا شیر کے منہ مین خونخوار جانور کے مُنہ مین ڈالو - جلاکر
راکھ کر دو - درخت کی مانند کاٹ ڈالو وغیرہ یا یہہ کہ تیرا علم تجکو
ہدایت کی روشنی ندے اور تجھے تیرا علم آرام دینے والا نہو وغیرہ
اس رنگ کی تعلیم جو وید نے دی ہے اگر قرآن پاک مین اشارتاً بھی
دکھلاؤ تو تم سچے -

ناظرین اس ظالمانہ بیرحم - جابرانہ باتون کو سنتے سنتے اُکتا گئے ہون
گے وید مین الف سے ے تک ایسی ہی تعلیم ہے و مشتے نمونہ
از خروارے کے طور پہ تہوڑی آپ کے روبرو رکھکر یہہ بتلا دیا
کہ وید کی تعلیم کا یہہ رنگ ہے اس رنگ کی تعلیم پایا ہوا شخص

تو کسی ظالم سے ظالم اور جابر سے جابر شخص یا اوسکی کتاب و تعلیم
کی طرف انگلی اٹھانے کا بھی حق نہین رکھتا چہ جائیکہ کلام مجید پاک پر۔
وید کی افضلیت اور نیک تعلیم کا خاکہ ہم کھینچکر دکھلا چکے باقی
یجروید ادھیائے ۶ کے منتر ۲۲-۵۴-۵۳-۴۸-۴۶-۴۵
۳۹-۴۰-ادھیائے ۱۳ کا منتر ۱۲ و ۱۳-ادھیائے ۱۷ منتر ۴۶
۴۷ و ۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۶۳-۶۴-۶۶-۸۳-۸۵-۹۹
۶۸-۶۹-۷۰-۷۴-۷۷ ادھیائے ۲۹-منتر ۱۸-۲۱-۲۳
۲۵-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۶-۴۷-۴۸
۵۰-۵۱-۵۲-۵۶-۵۷-ادھیائے پہلا منتر ۷-۸-۱۷-
۱۸-۱۹-۲۵-۲۶ وغیرہ ہزارہا منترون مین اسی قسم کی ظالمانہ
بیرحمانہ تعلیم بھری پڑی ہے کہانتک آپ کی سمع خراشی کیجائے
مزید کیفیت ہمارے رسالہ وفد وید کے درشن ۱۹۰۶ء دوا نل لے جوڑ ۱۱
مین دیکھو۔ محض یجروید سے یہہ نمونہ ظلم و ناانصافی آپ کے
روبرو رکھا گیا ہے بخیال اس کے کہ یہہ سوامی دیانند کا اپنا کیا ہوا
ترجمہ ہے ورنہ چارون وید ایک دوسرے سے بڑھے چڑھے ہین
نیز اس غرض سے کہ ناظرین سوامی دیانند کی نیت۔ ایمانداری۔
بے تعصبی۔ راستی۔ راستبازی و انصاف کو پرکھین۔ اور
جانین کہ واقعی سوامی دیانند کو ویدونکا علم تھا یا نہ تھا۔ اگر تھا تو
ہماری پیش کردہ تعلیم سے بھی وقوف تھا۔ اگر اس سے وقوف تھا
تو ایک معمولی انسان کی حیثیت مین بھی سوامی دیانند کو کلام مجید پر
ایسے جاہلانہ۔ ناپاک اعتراض کا حق نتھا جس سے معلوم ہوتا ہے

کہ سوامی دیانند کو ویدون کا قطعی علم نتھا - وہ اس سے قطعی محروم بے نصیب - بے بہرہ تھے - پھر اگر خاطرًا تسلیم کر لیا جائے کہ وہ سنسکرت کے ماہر ویدون کے عالم تھے تو لازم آتا ہے کہ سخت متعصب - ہٹ دھرم - ایمان - راستی - سچائی سے بے لوث اور مبرا تھے کہ قرآن پاک کی تعلیم پر ایسے بیہودہ - لغو جھوٹے الزام لگائے - دانا دشمن بھی ہرگز ایسا نہین کر سکتا لہٰذا عقل بھی سوامی صاحب کے پاس خیر صلا ہی تھی - ہمین افسوس ہے کہ آریہ سماج مین باوجود لکھے پڑھے آدمیون کے شریک ہوتے ہوے وہ اپنے گرو کی ایسی لغو حرکات کی پڑتال کر کے گرو کی اصلاح کر کے ایسے تمام اعتراض جو اُن کے گرو نے یا جہلا آریون نے دیگر مذاہب پر کئے ہین جنکی زد ویدون کی چاند پر آکر پڑتی ہے - ساتھ ہی ویدون کی پول جو قدیم سے کھانے کمانے کا ڈھینگرا ہے کھلی جاتی ہے - کاش آریہ ایسے اعتراض جو واقعی کسی مذہب پر عاید ہوتے ہون تو کرین جن سے کوئی نتیجہ برآمد ہو سکے - ایسی جھوٹی باتون کو ثبات نہین ہو سکتا - کاٹھ کی ہانڈی دوبارہ نہین چڑہتی ہے - سوامی دیانند کے اعتراض کلام مجید پر بعینہ ایسے ہین جیسا کہ ایک اندہے کا جسکو دہوپ کی چمک کا عکس بھی نہین محسوس ہوتا وہ ایک خوبصورت اور حسین شخص کی (جسکو دنیا آنکھون سے دیکھہ بھال رہی ہے) بدصورتی کا اعلان کرے اور اسپر معترض ہو کیونکہ سوامی دیانند عربی - فارسی - اُردو انگریزی سے قطعی نابینا تھے اور قرآن مجید اور اُس کے ترجمے عموماً ان زبانون مین ہین جن سے

سوامی دیانند کی آنکھیں بند - ذہن کند - عقل منند تھی گویا قرآن
کے لیکھے سوامی دیانند اندھے تھے جو نہ قرآن مجید کی خوبی کو
جان سکتے تھے نہ برائی کو پہچان سکتے تھے اوس کے محاورات
استعارات وغیرہ سے کورے تھے - لہذا قرآن مجید کے متعلق
انکا کچھ لکھنا لاطائل - فضول - بیکار تھا اور اگر لکھا تو اون کے
بیجا تعصب - ہٹ دھرمی - بی ایمانی - ناانصافی - ظلم پہ مبنی
سمجھا جانا چاہیئے -

طیار ہین

قربانی کا ثبوت وید سے ار مدح دمادہ پیدا شدہ ہین وید سے ثابت کیا ہے -
الہام - اسمین ویدون کے معیار الہام پر اپنے رسالے کو الہامی - ازلی - لافانی ثابت
کیا ہے جس سے وید کا دعوی الہام باطل ہو جاتا ہے ار تاریخ دنیا - جس مین انسان
کی پیدایش ۶-۷ ہزار سال ثابت کی ہے جس سے آریون کا دو ارب برس کا دعوی
غلط ثابت ہو جاتا ہے ار - ویدون کی فحش بیانی سوامی دیانند کی زبانی اور
سوامی دیانند کی ویدون سے لاعلمی ار
بہت رسالے قابل طبع ہین اگر مسلمان اصحاب سَو سَو پچاس پچاس سالون کے
مستقل خریدار بنجائین یا ایک ایک سالے کی چھپوائی سے مدد کرین -
تو بہت جلد شایع ہو جائین اور ہم ویدون کی تمام پول دنیا کے روبرو کھولکر رکھدین

المشتہر

عبد الکبیر خان کوٹھی حاجی کرم الٰہی نور الٰہی سوداگران چرم بازار بلیماران دہلی
یا
پیر جی محمد ابراہیم صاحب محلہ باڑہ ہندو راو دہلی سے طلب کرین